بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروفِ ہجاء پر مشتمل وہ آواز جو انسان کے منہ سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں

(۱) بامعنی۔ کو موضوع کہتے ہیں۔ جیسے زیدٌ

(۲) بے معنی۔ لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔ جیسے ڈیز، دیزٌ

بامعنی لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ یعنی موضوع کی

① مفرد ② مرکب مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

① مفرد (کلمہ) وہ لفظ جو مفرد معنی ظاہر کرے جیسے خالدٌ، قلمٌ

کلمہ کی ۳ اقسام ہیں۔

اسم:- وہ کلمہ جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے یعنی نام ہو۔ اور اسمیں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے احمدٌ، ولدٌ، القمرُ

فعل:- وہ کلمہ جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے۔ نَصَرَ اُس نے مدد کی اور جسکے معنی میں ماضی، حال، مستقبل تینوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے یَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔

حرف:- وہ کلمہ جو دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھا جاسکے۔

یعنی رد جا کا کام دے۔ جیسے وَ، فِی، مِن۔ حرف ہیں۔

مگر جملے کے معنی کا پورا فائدہ انکے ربط سے ہی ہوگا۔

جیسے ایاکَ نعبدُ وَ ایاکَ نستعین" مِنَ المسجدِ

(۲) مرکب:- جو دو یا دو سے زائد کلموں سے مل کر بنے

جیسے کتابُ اللہ، یَدُ اللہ

(مفرد۔ کتاب، یَدٌ۔) (مرکب کتاب اللہ، یدُ اللہ۔)

علامات، اسم، فعل، حرف۔

اسم۔ الْ ہو۔ حرفِ جر یعنی اسم یا کلمہ سے پہلے حرفِ جر ہو۔ تنوین ہو۔ نائے مربوطہ یعنی ۃ ہو۔ مضاف الیہ ہو۔ مضاف ہو۔

مضاف ۔ جو اسماء کے درمیان خاص نسبت یا تعلق پایا جائے ۔
جیسا کہ محمد رسول اللہ !
مُحَمَّدٌ مضاف الیہ ۔ یعنی مضاف اور رسول اللہ مضاف الیہ ۔
اسم موصول ہے ۔ الذی، تثنیہ ہے مسلمانِ جمع ہے ۔ مسلمون
منسوب ہے ۔ مَکِّیٌّ ۔
اسم اشارہ ہے ۔ ھٰذا ضمیر ہے ۔ ھُوَ ۔
منادیٰ ہے ۔ جسے پکارا جائے ۔

علاماتِ فعل :- شروع میں قد ہے ۔ جیسے قَدْ سَمِعَ ۔ [illegible] ہے ۔
شروع میں سَ آتا ہے
سَوْفَ فعل سے پہلے آتا ہے ۔
بعض حروف عامل ہے جیسے لَمْ آتا ہے ۔
تائے ساکن اسکے آخر میں آتی ہے ۔ جیسے نَصَرَتْ
نونِ تاکید ہے ۔ اس سے پہلے والا کلمہ فعل ہے ۔
مسند ہے ۔ (قَالَ) مسند ہے ۔
اسکے شروع میں لَمْ، لَنْ، سَ، سوف، قَدْ آسکتے ہیں ۔
علاماتِ حرف ۔ جب اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہو تو وہ
حرف ہے ۔

اسم کی اقسام

اسم کو مختلف اعتبار سے کئی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے ۔
معرفہ و نکرہ ۔ (2) جنس کے اعتبار سے ۔ مذکر و مؤنث ۔ (1)
عدد کے اعتبار سے ۔ واحد ۔ تثنیہ ، جمع ۔ (3)

اسم بلحاظِ ~~[illegible]~~ جنسی . معرفہ، نکرہ .

معرفہ وہ اسم جو کسی خاص چیز کیلئے بنایا گیا ہو ۔ جیسے مَکَّۃُ ۔ اَلکِتابُ .
اسکی سات قسمیں ہیں ۔

① ضمیر ، کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو ضمیر کہتے ہیں ۔ جیسے اَنَا ، انتَ ، ھُوَ ، ھُمْ

(2 اسمِ اشارہ ۔ جو اشارے کیلئے استعمال ہو ۔ ھٰذا ۔ ذٰلِکَ

(3 موصول :۔ دو جملوں کو ملانے والا اسم :۔ اَلَّذِی ۔ اَلَّتِی ۔ (جو جس نے جسکو جو ان کے جو کسی کے)

4 اسمِ علم :۔ جو کسی خاص ، شخص ، چیز یا جگہ کا نام ہو ۔ زَیدٌ ، عُمَرُ ، مَکَّۃُ .

5 معرف باللام ۔ جس اسم پر الْ برائے تعریف داخل ہو ۔ اَلرَّجُلُ ۔ اَلکِتابُ .

(6 معرف بالاضافت :۔ وہ اسم جو اوپر والے کے اسماء میں سے کسی ایک کی طرف
مضاف ہو ۔ جیسے ھٰذا کِتابُہٗ ، یا رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ

(7 منادیٰ ہو ۔ یعنی وہ اسم نکرہ جس کی حرفِ ندا کے ذریعے پہچان ہو ۔ جیسے
یَا رَجُلُ ۔

نکرہ :۔ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرے ۔ جیسے دَوَاۃٌ دوات
وَلَدٌ ، رَجُلٌ ۔ وغیرہ ۔

اسم بلحاظِ جنس !

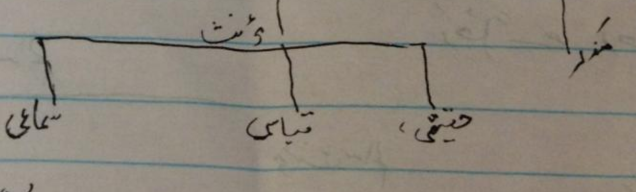

حقیقی :۔ وہ مؤنث جسکے مقابلے میں نر موجود ہو ۔ جیسے اُمٌّ ، اُختٌ .

قیاسی۔ وہ مونث جسکے آخر میں گول ۃ ہو۔ جیسے دَرَّاجَۃٌ
آخر میں الف مقصورہ ہو۔ جیسے کُبریٰ۔ صُغریٰ
وہ اسم صفت، جسکے آخر میں الف ممدودہ ہو۔ حَمْرَاءُ۔ اسماءُ
سماعی۔ وہ مونث جسے اہل زبان نے مونث میں استعمال کیا ہو۔
جیسے دارٌ، نفسٌ، اَرضٌ [illegible]
شہروں کے نام، جسم کے اعضاء۔ جہنم کے نام، ہواؤں کے نام۔

بلحاظِ تعداد۔

واحد۔ تثنیہ۔ جمع۔

واحد: جو لفظ ایک کا مفہوم دے۔ جیسے رَجُلٌ

تثنیہ: وہ لفظ جو دو کا مفہوم دے۔ رَجُلٌ۔ رَجُلَانِ۔ یا رَجُلَیْنِ

جمع: وہ لفظ جو دو سے زیادہ کا مفہوم بتائے۔ یہ واحد کے لفظ کی تبدیلی سے ہوتی ہے رَجُلٌ۔ رِجَالٌ

جمع

سالم
وہ جمع جس میں واحد کا لفظ سلامت رہے۔ مسلمٌ سے مسلمون۔

مکسر
وہ جمع جس میں واحد کا لفظ سلامت نہ رہے۔ جیسے۔ رَجُلٌ سے رِجالٌ۔

سالم

مذکر سالم
وہ جمع جسکے واحد کے آخر میں (ون) یا (ین) لگا کر بنایا جائے۔ مسلمٌ۔ مسلمُون، مسلمِین۔

مونث سالم۔
جمع مونث جسکے واحد کے آخر میں الف اور تاء لگائی جائے۔ جیسے۔ مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ

بلحاظِ وصف۔

ذات۔

وہ اسم جو کسی کا ذاتی نام ہو۔ مگر کوئی صفت نہ پائی جائے۔ جیسے، بیت، کتاب، نرگس۔

صفت۔

وہ اسم جو کسی کی صفت ہو۔ یعنی اچھائی یا برائی بیان کرے۔ جیسے حنیف، کریم، مسلم

اصل کے اعتبار سے بھی اسم کی 3 قسمیں ہیں۔ (1) جامد۔ ایسا اسم جو نہ خود کسی کلمے سے بنا ہو۔ نہ اس سے کچھ اور بنے۔ جیسے نرگس۔

(2) اسم مصدر ۔ ایسا اسم جو کسی کلمے سے نہ بنا ہو مگر اس سے دوسرے کلمات بنیں۔ جیسے کفر، ضرب۔

ایسا اسم جس سے اسم اور فعل نکلے وہ مصدر ہے۔

(3) اسم مشتق:- ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور اس میں مصدر کے معنی اور حروف پائے جائیں! جیسے۔ عالم

جیسے ظلم۔ جامد ہے۔ ظالم مصدر ہے۔ الظّٰلمین مشتق ہے۔

کشف کاشف۔ مکشف۔

اسم جامد کا دوسرا نام ذات ہے۔

جو نام شکر شکل ذہن میں آجائے وہ جامد ہے۔ ضرب

ایسا اسم جو صرف معنی بتائے وہ مصدر ہے۔ ضارب

جو معنی بھی بتائے اور شکل بھی وہ مشتق ہے۔ مضروب

اسم بلحاظِ اعراب

بلحاظِ علامت۔ | بلحاظِ فاعلیت و مفعولیت۔

بلحاظِ اعراب علامت۔

اعراب بالحرکت	اعراب بالحرف
ضمہ، فتحہ، کسرہ۔	واؤ، الف، یاء۔
ُ َ ِ	و ۔ ا ۔ ی
واحد۔	
جمع مکسر	تثنیہ
جمع مؤنث سالم۔	جمع مذکر سالم۔

بلحاظِ فاعلیت۔

رفع:۔

نصب:۔

جر:۔

لغوی معنی، اعراب کے لغوی معنی ہیں بیان کرنا۔ یا ظاہر کرنا۔

اصطلاحی تعریف:۔ عوامل کے مختلف ہونے سے کلمات کے آخر پر ہونے والی ظاہری یا تقدیری تبدیلی کو "اعراب" کہتے ہیں۔

اعراب کی اقسام۔ ۴ ہیں۔

رفع، نصب، جر، جزم۔

1 رفع۔ وہ اعراب جسکی علامت ضمہ ہو۔

2 نصب وہ اعراب جسکی علامت فتح ہو۔

3 جر وہ اعراب جسکی علامت کسرہ ہو۔

٤) جزم: وہ اعراب جس کی علامت سکون ہے۔

علاماتِ اعراب۔ دو قسم کی ہیں۔

① اصلی۔ ② فرعی

اصلی علامات، ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون ہیں۔

۲) فرعی: واؤ، الف، یا ثبوتِ نون۔ حذفِ حرفِ علت، حذفِ نون ہیں۔

اعراب کی قسم	اصلی علامات	فرعی علامات
رفع	ضمہ۔	واؤ۔ الف، ثبوتِ نون
نصب۔	فتحہ۔	کسرہ۔ الف، یا حذفِ نون۔
جر	کسرہ	فتحہ۔ یاء
جزم۔	سکون	حذفِ حرفِ علت، حذفِ نون۔

اعراب کی اقسام میں سے رفع و نصب اسم اور فعل دونوں پر آتے ہیں۔ جیسے زَیْدٌ یَقُوْمُ، اِنَّ زَیْدًا۔ لَنْ یَقُوْمَ۔

جبکہ جر اسم کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔
جزم فعل کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے لَمْ یَقُمْ۔

عامل۔ جو لفظ معرب کلمے کے آخر میں اعراب کی تبدیلی کا باعث بنے اسے عامل کہتے ہیں۔

معمول۔ وہ اسم یا فعل جس پر عامل کی وجہ سے لفظًا، تقدیرًا یا محلًّا کوئی اعراب آئے اسے معمول کہتے ہیں۔ جیسے

جَاءَ خَالِدٌ - رَأَيْتُ خَالِدًا - سَلَّمْتُ عَلَى خَالِدٍ
خالد کی "دٌ" پر ہونے والی تبدیلی اعراب ہے.
خالدٌ میں رفع ہے - اور علامت ضمہ ہے.
خالدًا میں نصب ہے علامت فتحہ ہے.
خالدٍ میں جر ہے. علامت کسرہ ہے.

جَاءَ، رَأَيْتُ اور عَلَى عامل ہیں.
اور خالد معمول ہے.

بناء :- عوامل کی تبدیلی کے باوجود کلمے کے آخر میں کا (لفظاً و تقدیراً) ایک ہی حالت میں قائم رہنا بناء کہلاتا ہے. جیسے جَاءَ هٰذَا - رَأَيْتُ هٰذَا مَرَرْتُ بِهٰذَا بناء سے مراد مبنی ہے.
ضبطاً معنی ہے برقرار رہنا رکھا

اعراب و بناء کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں.

① معرب. وہ کلمہ جس کا آخر اس کلمے پر وارد ہونے والے مختلف عوامل کی وجہ سے (ظاہراً یا تقدیراً) تبدیل ہو جائے اُسے معرب کہتے ہیں. جیسے کِتَابٌ، کِتَابٍ. کِتَابًا
یعنی وہ اعراب جنھیں ظاہراً ہم ہماری آنکھ دیکھ لے. اور آخری حرکت بدل گئی ہے.

② مبنی. وہ کلمہ جس کا آخری حرف ہمیشہ ایک جیسا رہے. اُسی کی حالت پر رہے. جیسے هٰذَا. تمام ضمائر. اسماء اشارہ. اسماء موصولہ.

وہ اسماء جنکا معنی فعل والا ہے۔ جیسے آمین!
۱۱ سے ۱۹ تک عربی گنتی۔ احد عشر سے تسع عشر تک۔
ہیں۔ لہٰذا ویسے تو اسم ہیں۔ مگر مبنی ہیں۔
چونکہ سوال کیلیے استعمال ہونے والے لفظ مبنی ہوتے ہیں۔